از عدالتِ عظمیٰ

ریاست ہماچل پردیش، بذریعے سیکرٹری رورل ڈیولپمنٹ گورنمنٹ ہماچل پردیش،

بنام

اشونی کمار ودیگراں

تاریخ فیصلہ: 03 جنوری، 1996

[کے راموسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

آئین ہند 1950:

آرٹیکل 226، 136-ڈیلی ویجز آن مسٹر رول-فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے مکمل اور بند ہونے والے مرکزی حکومت کے پروجیکٹ کے ذریعہ فراہم کردہ فنڈز سے ادا کی گئی رقم—خدمات تقسیم کی گئ—رٹ پٹیشن-ہائی کورٹ کا ملازمین کی دوبارہ تقرری کا حکم- اپیل پر قرار پایا کہ: عارضی ملازمت پر کوئی ذاتی حق پیدا نہیں کیا جاتا-خالی آسامیوں کی عدم دستیابی-عدالتیں عملی نقطہ نظر اپنائیں گی-عہدوں کو باقاعدہ بنانے / تخلیق کرنے کی ہدایت نہیں کی جا سکتی- قانونِ ملازمت- باقاعدگی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1538، سال 1996۔

سی ڈبلیو پی نمبر 18، سال 1992 میں ہماچل پردیش عدالت عالیہ کے 9.3.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے بی دتہ اور نریش کے شرما۔

جواب دہندگان کے لیے دیویندر سنگھ۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and integrity of this document

اجازت دی گئی۔

دونوں طرف کو وکیلوں کو سنا گیا۔

حقائق یہ ہیں کہ مدعاعلیہ مرکزی اسکیم میں مسٹر رول کی بنیاد پر یومیہ اجرت پر مصروف تھا اور اسے مرکزی حکومت کی طرف سے فراہم کردہ فنڈز سے ادا کیا گیا تھا۔ یہ کہا گیا ہے کہ اسکیم بند ہونے کے بعد ان کی خدمات ختم کر دی گئیں۔ جب مدعاعلیہان نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی تو عدالت عالیہ نے 6 جنوری 1993 کو عبوری ہدایت دی اور انہیں دوبارہ شامل کرنے کی ہدایت کی جہاں عبوری ہدایت کے مطابق 9 مارچ 1993 کو رٹ پٹیشن نمٹائی گئی۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ جب فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے پروجیکٹ مکمل اور بند ہو جاتا ہے، تو اس کے نتیجے میں ملازمین کو بند پروجیکٹ کے ساتھ ساتھ جانا پڑتا ہے۔ عدالت عالیہ نے انہیں باقاعدہ بنانے یا دوسری جگہوں پر جاری رکھنے کی ہدایت دینا درست نہیں تھا۔ عارضی ملازمت میں کوئی ذاتی حق پیدا نہیں ہوتا۔ کسی بھی موجودہ خالی آسامیوں کی عدم موجودگی میں ان کی خدمات کو باقاعدہ بنانے کی ہدایت نہیں دی جاسکتی اور نہ ہی ریاست کی طرف سے کسی غیر موجود ادارے میں آسامیاں پیدا کرنے کی ہدایت دی جاسکتی ہے۔ عدالت ہدایات دینے میں عملی نقطہ نظر اپنائے گی۔ یہ ہدایات عہدوں کی تخلیق اور کام کی عدم دستیابی کے باوجود انہیں جاری رکھنے کے مترادف ہوں گی۔ ہمارا خیال ہے کہ عدالت عالیہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایات بالکل غیر قانونی ہیں جو ہماری مداخلت کی ضمانت دیتی ہیں۔ عدالت عالیہ کا حکم ایک طرف رکھ دیا گیا ہے۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔ خرچے کو حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیلیں منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document